امریکی وفد کی طالبان سے پہلی باضابطہ ملاقات

محفوظ راستے کو یقینی بنانے اور مغوی امریکی شہری مارک فریریز کو رہا کرنے پر زور

واشنگٹن/دوحہ (یو این آئی/ایجنسیاں)

امریکی عہدیداروں کا ایک وفد ہفتہ اور اتوار کو طالبان کے سینئر نمائندوں سے بات چیت کے لیے قطر کے دارالحکومت دوحہ کا دورہ کررہا ہے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ میٹنگ امریکہ کے اہم قومی مفاد کے امور پر طالبان کے ساتھ کی عملی مصروفیت کا تسلسل ہے۔

برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز نے امریکی انتظامیہ کے دو عہدیداروں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ افغانستان سے امریکی انخلا اور طالبان کے کنٹرول کے بعد یہ اعلیٰ سطح پر پہلی ملاقات ہے۔ امریکی عہدیداروں کے مطابق اعلیٰ سطحی امریکی وفد میں محکمہ خارجہ، یو ایس ایڈ اور امریکی انٹیلی جنس کمیونٹی کے عہدیدار شامل ہوں گے، جو طالبان پر دباؤ ڈالیں گے کہ وہ امریکی شہریوں اور دیگر کے افغانستان سے باہر جانے کے لیے محفوظ راستے کو یقینی بنائیں اور مغوی امریکی شہری مارک فریریز کو رہا کریں۔ ایک اور اولین ترجیح طالبان کو اس وعدے پر قائم رکھنا ہوگا کہ وہ افغانستان کو دوبارہ القاعدہ یا دیگر شدت پسندوں کا گڑھ نہیں بننے دے گے۔ اس کے علاوہ انسانی امداد رک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے بھی اب پر دباؤ ڈالا جائے گا کیونکہ ملک کو ‘نہایت شدید اور ممکنہ طور پر نہ رکنے والے’ معاشی بحران کے سامنے کا خطرہ ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی وفد میں فیڈرل انٹیلی جنس بیورو، اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور یو ایس انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ ایجنسی کے حکام شامل ہوں گے۔ اگست کے آخر میں افغانستان سے امریکی فوجیوں کے انخلاء کے بعد امریکہ اور طالبان کے درمیان یہ پہلی ذاتی ملاقات ہوگی۔

امریکی نمائندہ خصوصی زلمے خلیل زاد، جو کئی سالوں سے طالبان کے ساتھ امریکی مذاکرات کی قیادت کررہے ہیں اور گروپ کے ساتھ امن مذاکرات میں اہم شخصیت ہیں، وفد کا حصہ نہیں ہوں گے۔ امریکی حکام کے مطابق امریکی وفد میں محکمہ خارجہ کے نائب نمائندہ خصوصی ٹام ویسٹ کے علاوہ یو ایس ایڈ کی اعلیٰ اہلکار سارہ چارلس بھی شامل ہوں گی۔ جبکہ طالبان کی جانب سے کابینہ کے عہدیدار شرکت کریں گے۔

میٹنگ کے حوالے سے ایک امریکی عہدیدار نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا ہے کہ ‘یہ میٹنگ (طالبان حکومت کو) تسلیم کرنے یا قانونی حیثیت دینے کے بارے میں نہیں ہے۔ ہم اس بات پر واضح ہیں کہ کوئی بھی قانونی حیثیت طالبان کے اپنے اقدامات سے حاصل کی جانی چاہیے۔ انہیں ایک مستقل ٹریک ریکارڈ قائم کرنے کی ضرورت ہے۔’

پھر شروع ہوں گے ایٹمی پروگرام پر مذاکرات

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان سعید خطیب زادہ کی تصدیق

تہران (ایجنسیاں)

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان سعید خطیب زادہ کا کہنا ہے کہ تہران نے 4+1 گروپ (روس، چین، فرانس، برطانیہ، جرمنی) کے ساتھ ویانا مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ‘ارنا’ کے مطابق آج ہفتے کے روز اخباری بیان میں خطیب زادہ نے کہا کہ یہ فیصلہ ‘بات چیت پر نظر ثانی کا پہلا مرحلہ ختم ہونے’ کے بعد کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جوہری مذاکرات کا از سر نو جائزہ لینے کا دوسرا مرحلہ ‘مستقبل قریب میں کسی نتیجے تک پہنچ جائے گا’۔ ترجمان کے مطابق سابقہ مذاکرات پر نظر ثانی مکمل ہونے کے ساتھ ہی نئی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ خطیب زادہ کا کہنا تھا کہ نئی ایرانی حکومت جوہری مذاکرات کے سابقہ 6 ادوار کا جائزہ لے رہی ہے۔

فرانسیسی ٹیلی ویژن ‘فرانس 24’ کو دیے گئے انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ ‘میں خیال کرتا ہوں کہ مذاکرات کے نئے دور کے آغاز کے لیے مقررہ عرصہ، اس دورانیے (90 روز) سے کم ہوگا جو امریکی صدر کی ٹیم کو مذاکرات میں واپسی کے لیے درکار رہا’۔

ایرانی وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ ان کا ملک جوہری معاہدے کی بحالی کے حوالے سے جاری بات چیت کے سلسلے میں پرامید ہے کہ یہ مذاکرات بارآور ثابت ہوں گے بشرط یہ کہ امریکہ اس حوالے سے مکمل پاسداری پر عمل کرے۔

مئی 2018ء میں اس وقت کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایرانی جوہری معاہدے سے علاحدہ ہو گئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے تہران پر کڑی پابندیاں پھر سے عائد کر دی تھیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے بیروت میں ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ ‘یہ بات اہم ہے کہ ہمیں دوسری جانب سے جس میں امریکہ شامل ہے، ایسے اشارے ملے جن سے ظاہر ہوا کہ وہ مکمل طور پر اپنی پاسداریوں کی طرف لوٹنے کا ارادہ رکھتے ہیں’۔

ایران ک نئے صدر ابراہیم رئیسی کے انتخاب کے بعد سے آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں ایران اور جوہری معاہدے کے بقیہ ممالک کے بیچ بات چیت کا سلسلہ رک گیا تھا۔

ٹیرف اور پابندیوں کے معاملے

چین اور امریکہ کی بات چیت

بیجنگ (یو این آئی)

چینی نائب صدر لیو ہے اور امریکی کاروباری نمائندہ کیتھرین تائی نے سنیچر کو ممکنہ پابندیوں اور ٹیرف ہٹائے جانے کے موضوع پر بات چیت کی۔ چینی سنٹرل ٹیلی ویژن کے مطابق لیو نے اقتصادی ترقی کے تعلق سے چین کے خود کے پیٹرن سے واقف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریقین نے اقتصادی تعلقات اور تجارت کی معمول کی ترقی کے ساتھ ہی عالمی معیشت میں بہتری کے لئے باہمی تعلقات قائم کرنے پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔

پاور اسٹیشن کی بندش سے پورے لبنان میں بلیک آؤٹ

بیروت (یو این آئی)

معاشی بحران سے دوچار لبنان کئی ماہ سے ایندھن کی قلت کا شکار ہے اور بیشتر لبنانی عوام بجلی حاصل کرنے کیلئے پرائیویٹ جنریٹرز کا استعمال کررہی ہے۔ تاہم اطلاعات ہیں کہ اب لبنان میں دو بڑے پاور اسٹیشن بند ہونے سے پورے لبنان میں بجلی کی فراہمی منقطع ہوگئی اور ملک میں بلیک آؤٹ ہوگیا۔ غیرملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق لبنان میں بجلی کی بندش مزید کچھ دنوں تک جاری رہے گی۔ رپورٹس کے مطابق الزہرانی اور دیر امار پاور اسٹیشنز فیول ختم ہونے کے باعث بند کردیئے گئے ہیں جس کے بعد لبنان میں بجلی کی پیداوار 200 میگاواٹ سے بھی نیچے آگئی ہے۔ اس سے قبل لبنان بھر میں مجموعی طور پر 7 بار بلیک آؤٹ ہو چکا ہے۔

ہندو اقلیتوں کو ہراساں کرنے والے گرفتار

گردوارے میں توڑ پھوڑ کے ملزمین پر کارروائی کا طالبان کا دعویٰ

کابل (یو این آئی)

افغانستان کے دارالحکومت کابل میں مسلح افراد کے ذریعہ ایک گردوارے میں توڑ پھوڑ کے بعد ملک میں اقلیتوں کی سلامتی کے تعلق سے خدشات کے درمیان وہاں کے اقتدار پر قابض طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ہفتہ کو دعویٰ کیا کہ کابل میں ہندو اقلیتوں کو ہراساں کرنے والے لوگوں کو کابل کی پولیس نے گرفتار کرلیا ہے اور ان کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔ قائم مقام نائب وزیر اطلاعات مجاہد نے ٹویٹ کرکے یہ معلومات دی۔ گردوارے پر حملے سے فکرمند افغان ہندوؤں اور سکھوں نے حکومت ہند سے اپنے فوری انخلا کی اپیل کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ 5 اکتوبر کو طالبان کی طرح نظر آنے والے بھاری ہتھیاروں سے لیس شرپسندوں کا ایک گروہ گردوارہ کرتے پروان میں داخل ہوگیا اور سی سی ٹی وی کیمروں کو توڑنے اور ڈیوٹی پر تعینات گارڈ کو یرغمال بنانے کے بعد احاطے سے نکل گیا۔ سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج مقامی طالبان حکام کے حوالے کیے جانے کے باوجود گردوارے میں توڑ پھوڑ کرنے والے مسلح افراد کی شناخت کے بارے میں کوئی معلومات حاصل نہیں ہوئی ہے۔ افغان ہندوؤں اور سکھوں کی کونسل نے ہفتے کے روز گردوارے میں ایک میٹنگ کی، جس میں افغانستان میں رہنے والے ہندوستانی شہریوں نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے ‘نامعلوم قوتوں’ کے ذریعہ ایک گردوارے میں توڑ پھوڑ اور جمعہ کو شمالی شہر قندوز کی شیعہ مسجد پر ناپاک حملے پر تبادلہ خیال کیا، جس میں ہزارہ برادری کے کئی بے گناہ لوگ مارے گئے۔

کونسل نے گردوارے میں توڑ پھوڑ پر امارت اسلامیہ افغانستان سے مناسب تحقیقات اور جوابدہی طے کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے افغانستان سے اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق اپنے حقوق اور مفادات کا تحفظ یقینی بنانے کی اپیل کی۔

امریکی نائب وزیر خارجہ اگلے ہفتے جائیں گی لبنان، روس اور برطانیہ

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ کی نائب وزیرخارجہ وکٹوریا نولینڈ آئندہ ہفتے لبنان کا دورہ کریں گی۔ وہ امریکی محکمہ خارجہ کی تیسری بڑی عہدہ دار ہیں جو معاشی بحران کا شکار ملک کے دورے پر آرہی ہیں۔ محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انڈر سیکرٹری آف اسٹیٹ وکٹوریا نولینڈ بیروت جائیں گی۔ پھر وہ لندن جانے سے قبل روس کی دارالحکومت ماسکو جائیں گی۔ العربیہ انگلش نے قبل ازیں نولینڈ کے اس دورے کی خبر دی تھی۔ بائیڈن انتظامیہ کے توانائی کے خصوصی مشیر آموس ہوچسٹائن بھی اس دورے میں ان کے ہم راہ ہوں گے۔ لیکن محکمہ خارجہ کے بیان میں ہوچسٹائن کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ البتہ اس نے العربیہ انگلش کو بتایا کہ اسرائیلی نژاد سفارت کار اب لبنان اور اسرائیل کے درمیان سمندری سرحدی تنازع پر مذاکرات میں ثالث کا کردار ادا کریں گے۔

یوروپی یونین کے ممبر ممالک

مشترکہ قوانین پر عمل کریں: ماس، لی ڈرین

پیرس/برلن (یو این آئی/اسپوتنک)

جرمنی کے وزیر خارجہ ہیکو ماس اور فرانسیسی وزیر خارجہ جیان یویس لی ڈرین نے پولینڈ کے آئینی ٹریبونل کے حالیہ فیصلے پر تبصرہ کیا ہے کہ یوروپی یونین کے تمام رکن ممالک کو مشترکہ قوانین اور اقدار پر عمل کرنا چاہیے۔ مسٹر ماس اور مسٹر لی ڈرین نے ایک بیان میں کہا ‘ہم یہ یاد دلانا چاہیں گے کہ یوروپی یونین کی رکنیت مشترکہ اقدار اور قواعد کے تحت مکمل اور غیر مشروط وابستگی کے ساتھ ہے۔ ہر رکن ملک کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان پر عمل کرے۔ یہ صرف اخلاقی ذمہ داری نہیں ہے۔ یہ ایک قانونی ذمہ داری ہے۔’ وزرائے خارجہ نے یوروپی قانون کے گارنٹر کے طور پر یوروپی کمیشن کے لئے حمایت کی بھی تصدیق کی۔ اس سے قبل جمعرات کو پولینڈ کے آئینی ٹریبونل نے قومی قانون پر یوروپی یونین کے قانون کی اہمیت کو چیلنج کرنے والے اپنے فیصلے کا اعلان کیا تھا۔

قاہرہ میں سڑک حادثہ 10 افراد ہلاک

قاہرہ (یو این آئی/شنہوا)

مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں جمعہ کو ایک سڑک حادثے میں پانچ بچوں سمیت کم از کم 10 افراد ہلاک ہوگئے۔ سرکاری اخبار الاہرام نے اپنی رپورٹ میں یہ معلومات دی۔ اخبار نے بتایا کہ یہ واقعہ قاہرہ کے جنوبی حصے میں پیش آیا۔ اس واقعہ میں صرف نو ماہ کی بچی زندہ ہے، جسے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

جارجیا میں طیارہ حادثہ 4 کی موت

واشنگٹن (یو این آئی)

امریکہ کے جارجیا صوبے میں ڈیکالب۔ پیچ ٹری ہوائی اڈے پر سنگل انجن والے طیارے کے حادثے کا شکار ہوجانے سے چار لوگوں کی موت ہوگئی۔ فاکس 5 براڈ کاسٹر کے مطابق حادثہ جمعہ کی تاخیر شب اس وقت پیش آیا جب سیسنا 201 سنگل انجن طیارہ کے حادثے کا شکار ہوجانے کے بعد اس میں آگ لگ گئی۔

طیارہ اغوا اور امریکی فوجی کے قتل کے ملزم کی موت

متوفی علی عطوی کی جانکاری دینے پر امریکہ نے 50 لاکھ ڈالر کا انعام رکھا تھا

دبئی (ایجنسیاں)

لبنانی ملیشیا ‘حزب اللہ’ کا ایک اہم رکن علی عطوی فوت ہوگیا ہے۔ اس پر جون 1985 میں TWA فضائی کمپنی کے ایک امریکی طیارے کے اغوا میں ملوث ہونے کا الزام تھا۔ اغوا کی یہ کارروائی 17 روز تک جاری رہی تھی۔ اس دوران میں ایک امریکی فوجی مارا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عطوی سرطان کے مرض میں مبتلا تھا۔ تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ وہ گذشتہ برسوں میں کہاں روپوش رہا۔ حزب اللہ نے عطوی کی وفات کا اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس سلسلے میں ہفتے کے روز تعزیتی مجلس منعقد ہوگی۔ عطوی کو بیروت کے جنوبی نواحی علاقے ضاحیہ میں دفن کیا جائے گا۔ امریکہ نے عطوی سے متعلق معلومات فراہم کرنے پر 50 لاکھ ڈالر کی انعامی رقم رکھی تھی۔

واضح رہے کہ 14 جون 1985ء کو شروع ہونے والی یہ ہائی جیکنگ ہوابازی کی تاریخ میں طیارہ اغوا کرنے کی طویل ترین کارروائی (17 روز) ثابت ہوئی۔ امریکی کمپنی TWA کی پرواز 847 ایتھنز سے روم جارہی تھی۔ طیارے میں 85 امریکیوں سمیت 143 مسافر اور عملے کے 8 افراد سوار تھے۔ اغوا کاروں نے طیارے کے کپتان کو مجبور کردیا کہ وہ دو مرتبہ الجزائر کا رخ کرے جہاں متعدد یرغمالیوں کو رہا کرا لیا گیا۔ طیارے کے پہلی بار الجزائر پہنچنے پر اغوا کاروں نے 24 سالہ امریکی میرین روبرٹ اسٹیتھم کے سر میں گولی مار کر اسے موت کی نیند سلا دیا۔ اس کی لاش رن وے پر پھینک دی گئی تھی۔ یونان کی پولیس نے عطوی کے پرواز 847 سے جڑ جانے سے قبل ایتھنز کے ہوائی اڈے پر اسے گرفتار کرلیا تھا اور پھر اسے الجزائر بھیج دیا گیا۔ طیارہ تیسری بار بیروت آیا۔ بھرپور مذاکرات کے بعد معاملات کی باگ ڈور امل موومنٹ کے سربراہ اور اُس وقت کے لبنانی وزیر انصاف نبیہ بری (حالیہ پارلیمنٹ کے اسپیکر) کے حوالے کر دی گئی۔ انہوں نے زیادہ تر یرغمالیوں کو مختلف حراستی مقامات پر منتقل کرنے میں کردار ادا کیا۔

اغوا کی کارروائی کے دو برس بعد بنیادی اغوا کاروں میں سے ایک ‘حمادہ’ کو فرینکفرٹ (جرمنی) میں گرفتار کرلیا گیا۔ اس پر دھماکا خیز مواد منتقل کرنے کا الزام تھا۔ حمادہ کو عمر قید کی سزا سنا دی گئی۔ جرمنی کی جیل میں 19 برس گزار دینے کے بعد 2005ء میں اسے رہا کر دیا گیا۔ وہ ابھی تک امریکی FBI کو مطلوب ہے۔ ایک اور اغوا کار عزالدین ابھی تک نہیں مل سکا۔

التیفور کے ہوائی اڈے پر اسرائیلی حملہ

ایک ہلاک، 6 شامی فوجی زخمی

دبئی (ایجنسیاں)

شام میں انسانی حقوق کے نگراں گروپ المرصد کے مطابق جمعہ کی شام اسرائیلی جنگی طیاروں نے حمص کے مشرقی دیہی علاقے میں التیفور کے فوجی ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا۔ اس کے نتیجے میں شام میں ایران کی ہمنوا ملیشیاؤں کے ارکان ہلاک اور زخمی ہوگئے۔ التیفور کے ہوائی اڈے پر ایرانی ملیشیاؤں کے گودام اور ڈرون طیاروں کا اڈہ موجود ہے۔ جمعہ کے روز شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے بتایا تھا کہ اسرائیل نے التنف کے علاقے میں التیفور کے فوجی ہوائی اڈے کی سمت حملہ کیا۔ اس کے نتیجے 6 شامی فوجی زخمی ہوگئے اور مادی نقصان بھی پہنچا۔ ایجنسی نے عسکری ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ شامی فضائی نظام نے دشمن کے زیادہ تر میزائل مار گرائے۔

المرصد گروپ کے مطابق شام کے وسط میں اور مشرق میں زور دار دھماکے سنے گئے جو غالباً اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں ہوئے۔

گذشتہ ماہ اسرائیلی وزیر خارجہ یائر لیپڈ نے اپنے ماسکو کے دورے کے دوران میں کہا تھا کہ ایران کی موجودگی تک شام میں استحکام نہیں آ سکتا۔ اسرائیلی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ اسرائیل شمالی سرحد کے نزدیک ایران کے قدم جمانے کے سامنے ہاتھ باندھ کر نہیں رہے گا۔

شامی اراضی میں اسرائیل سے منسوب فضائی حملوں کے پس منظر میں روس اور اسرائیل کے تعلقات میں تناؤ دیکھا گیا۔ روس کے نزدیک مذکورہ حملے شامی صدر بشار الاسد کی حکومت کو نشانہ بنانا ہے جو ماسکو کی حمایت یافتہ ہے۔ اسرائیلی اخبار ‘ہآرٹز’ نے گذشتہ ماہ ستمبر میں بتایا تھا کہ شام میں اسرائیلی حملوں پر روس ناراض ہے۔

عربی روزنامے الشرق الاوسط نے 24 جولائی کو باخبر روسی ذرائع کے حوالے سے بتایا تھا کہ شام میں اسرائیل کے حوالے سے ماسکو کا صبر ختم ہو رہا ہے اور روس شام میں اسرائیلی فضائی حملوں کے حوالے سے اپنی پالیسی تبدیل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

پناہ گزینوں کی روک تھام کیلئے دیوار کی تعمیر کا فیصلہ

یوروپی یونین کے 12 ممالک کا بلاک تیار، فنڈنگ کی فراہمی کا مسئلہ برقرار

برسلز (ایجنسیاں)

یوروپی یونین کے ارکان میں سے 12 ممالک نے یوروپی کمیشن کو بھیجے گئے ایک خط میں زور دیا ہے کہ وہ رکن ممالک کے اس بلاک کو مالی رقوم کی ادائیگی کرے تاکہ وہ غیر قانونی ہجرت کو روکنے کے واسطے دیوار تعمیر کر سکیں۔ العربیہ اور الحدث نیوز چینلوں کے نمائندے کے مطابق یوروپی کمیشن نے اتحاد کی حدود کے اندر دیوار کی تعمیر کے لیے فنڈنگ سے انکار کردیا ہے۔

بلومبرگ نیوز ایجنسی نے جمعہ کے روز بتایا کہ آسٹریا، یونان، ہنگری اور پولینڈ کے وزرا کا کہنا ہے کہ ‘دیوار’ کی صورت میں مؤثر سرحدی اقدام نہ صرف بلاک کے ممالک بلکہ یوروپی یونین کے مفاد میں کام آئے گا۔ خط پر دستخط کرنے والے ممالک میں شامل لتھوانیا نے پہلے ہی بیلاروس کے ساتھ اپنی سرحد پر 508 کلومیٹر طویل دیوار بنانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس کا مقصد مہاجرین کی غیر معمولی لہر کو روکنا ہے جو یوروپی یونین کے مشرق کی جانب اکٹھے ہو رہے ہیں۔ اسی طرح پڑوسی ملک لیٹویا نے بھی بیلاروس کے ساتھ اپنی سرحد پر خاردار تاروں سے 134 کلومیٹر طویل باڑ بنانے کے منصوبے کا انکشاف کیا ہے۔

یوروپی یونین کے 12 ممالک کے وزراء کی جانب سے اپیل کی گئی ہے کہ اس سلسلے میں زیادہ سخت اقدامات کیے جائیں۔ ان ممالک کا کہنا ہے کہ اس وقت ان اقدامات کے حوالے سے ایسے واضح قواعد موجود نہیں جو رکن ممالک غیر قانونی مہاجرین کی ایک بڑی تعداد کے جمع ہونے کی صورت میں کرسکیں۔

انسداد ملیریا کیلئے نئی ویکسین، امید افزا پیش رفت

واشنگٹن ڈی سی (ایجنسیاں)

ملیریا سے بچاؤ کی پہلی ویکسین دستیاب ہونے سے نہ صرف اس مرض پر قابو پانے کی امید روشن ہوگئی ہے، بلکہ یہ موقع اس بات کی طرف بھی توجہ مبذول کراتا ہے کہ دنیا کی ‘قدیم ترین’ وبا کے خلاف ہر سمت سے قابو پانے کی کوشش کی جائے۔ یہ بات امریکی صدر کے ‘ملیریا انی شیٹو’ کے سربراہ نے اس مرض پر قابو پانے کے 5 سالہ منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے کہی۔ ڈاکٹر راج پنجابی، جو پی ایم آئی پروگرام کے منظم ہیں، کہتے ہیں کہ اگرچہ ملیریا امریکہ میں مقامی سطح پر ہونے والا مرض نہیں ہے، صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے اس پر قابو پانے کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ پی ایم آئی امریکہ کا سرکاری پروگرام ہے جس کا مقصد اس مرض پر قابو پانا ہے۔ ‘وائس آف امریکہ’ سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر پنجابی نے کہا کہ اس مرض کے خلاف جنگ ایک درست اقدام ہے۔ ان کے بقول، ‘اس مرض سے ہر سال 4 لاکھ سے زائد افراد اپنی جانیں کھو دیتے ہیں۔

ان میں زیادہ تعداد بچوں کی ہوتی ہے۔ درحقیقت ہر دو منٹ کے بعد ملیریا سے ایک بچہ دم توڑ دیتا ہے۔ اور ہر سال ملیریا کے 20 کروڑ سے زیادہ کیسز ہوتے ہیں۔ یہ دنیا کی قدیم ترین وبا ہے۔ اور یہ وہ وبا ہے جس نے زیریں صحرا افریقہ میں کسی بھی اور مرض کے مقابلے میں زیادہ بچوں کو ہلاک کیا ہے۔’

انہوں نے مزید کہا، ‘چنانچہ اس وجہ سے اس بیماری کے خلاف کوششیں کرنا درست اقدام ہے۔ ایسا کرنا ایک اخلاقی عمل ہے۔ ہمارے پاس اس مرض کے خلاف لڑنے کے آلات ادویات اور ٹیسٹس ہیں اور اب ہمارے پاس ایک ویکسین بھی ہے جو لوگوں کی زندگیوں کو بچا سکتی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ دوسرے ملکوں کا اس مرض کے خلاف کامیابی حاصل کرنا امریکہ کے مفاد میں ہے۔’

B.E.M.S ڈاکٹری کورس (فیس میں سہولت)
عوامی خدمات کے لئے ڈاکٹری کورس کا سنہرا موقع
یہ کورس کیجئے اس میں عزت بھی ہے اور شہرت بھی اور عوام کی خدمت بھی۔ مگر میڈیکل لائین میں آنے کا جذبہ رکھتے ہوئے بھی لوگ قدم آگے نہیں بڑھا پاتے۔ کبھی پیسوں کی مجبوری، کبھی دوری، کبھی سیٹ کا خالی نہ ہونا۔ آئیے ہم آپ کے ان ضرورت کو پورا کرنے کے لیئے D.E.M.S,B.E.M.S, & M.D (E.H.) کورس فراہم کر رہے ہیں۔ قانونی تسلیم شدہ جو ہر میڈیکل کالج آف الیکٹرو ہومیوپیتھی مورخہ رجسٹریشن نمبر 438۔ عمر کی کوئی قید نہیں۔ انٹر، B.A والے B.E.M.S کورس کر سکتے ہیں۔ میٹرک، عالم فاضل D.E.M.S کورس کر سکتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں یہ کورس ابھی کر لینا چاہئے نہیں تو یہ کورس بہت جلد مہنگا ہو جائے گا۔ اور یہ سہولت بھی نہیں رہے گی۔ خواہش مند حضرات ہمارے بورڈ سے افلیشن لیکر B.E.M.S کوچنگ سنٹر چلا سکتے ہیں۔ الیکٹرو ہومیوپیتھی کی کامیاب Medicines Products (60) Patent کے آپ Distributor بننے کے لیئے رابطہ کیجئے جوہر EH فارما حیدرآباد۔
تفصیلات کے لیے دن میں 12 بجے سے رات 8 بجے تک کال کر سکتے ہیں
8897090011/8790417725,7702501425,
7386773654,7738724919,8106299854
ویب سائٹ Google YouTube پر سرچ کیجئے
Website:www. jrmconline.in

सेक्स
टाईम
बढायें
MARD
EXTRA
TIME VATI
खूनी व बादी बवासीर के लिये
P-9 Capsule
9050205100
YouTube indiamart Justdial